از عدالتِ عظمیٰ

یو۔پی۔جل نگم و دیگراں

بنام

نریندر کمار اگروال

تاریخ فیصلہ: 31 جنوری 1996

[کے راماسوامی، ایس صغیر احمد اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانون ملازمت:

یو پی واٹر سپلائی اینڈ سیوریج ایکٹ، 1975/یو پی جل نگم انجینئرز (پبلک ہیلتھ برانچ) سروس ریگولیشنز،1978:

دفعہ 97/ قواعد 5،10، 18-ترقی-جونیئر انجینئر سے اسسٹنٹ انجینئر-عام طور پر 25 فیصد کوٹے میں ترقی—5 فیصد گریجویٹس کا کوٹہ-ڈگری کی اہلیت کے ساتھ جونیئر انجینئر پر غور کرنے کے اہل ہیں-ایک بار بھی غور نہیں کیا گیا-اگلی بار غور کیا گیا لیکن منتخب نہیں کیا گیا-ایک رٹ پٹیشن پر، عدالت عالیہ نے ان کے مقدمے کو 25 فیصد ترقی کوٹے میں غور کرنے کی ہدایت کی- غور کیا گیا اور ترقی دی گئی-اپیلوں پر، قرار پایا کہ: غور کرنے کے دائرے کے معیار کو اپنانے کے حل اور متعلقہ ملازم کے غور کرنے کے دائرے میں نہ آنے کے پیش نظر، اس میں غلطی نہیں پائی جا سکتی-اگلے انتخاب میں کمیٹی قابلیت اور صلاحیت کی بنیاد پر آگے بڑھی اور چار افراد کا انتخاب کیا-عدالت کے نوٹس میں کوئی ایسی صورت حال نہیں لائی گئی کہ منتخب امیدواروں کے پاس منتخب نہ کیے گئے ملازم سے زیادہ اعلی قابلیت اور صلاحیت نہیں تھی-اس لیے ان کا انتخاب کسی بھی غیر قانونی حیثیت سے دوچار نہیں ہے-چونکہ اس ملازم پر غور کیا گیا ہے اور بعد میں عدالت عالیہ کے حکم پر ترقی دی گئی ہے،اس لیے کسی مداخلت کا مطالبہ نہیں کیا گیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3344، سال 1996۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and integrity of this document

دیوانی متفرقہ رٹ پٹیشن نمبر 14229، سال 1984 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے 17.1.92 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے کے مادھو ریڈی اور مس سندھیا گوسوامی۔

جواب دہندگان کی طرف سے ایڈوکیٹ جنرل اے کے سریواستو، راجیش کے شرما۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

تاخیر معاف کی گئی۔ اجازت دی گئی۔

اپیل کنندہ-یوپی جل نگم کی تشکیل یوپی واٹر سپلائی اینڈ سیوریج ایکٹ، 1975 کے تحت کی گئی تھی۔ نتیجتاً، یوپی کے لوکل سیلف گورنمنٹ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ میں کام کرنے والے افراد کو اپیل کنندہ کے انتظامی کنٹرول میں منتقل کر دیا گیا۔ ایکٹ کے دفعہ 97 کے تحت اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے، یوپی جل نگم انجینئرز (پبلک ہیلتھ برانچ) سروسز ریگولیشنز، 1978 (مختصر طور پر، 'ریگولیشنز') بنائے گئے تھے۔ ضابطوں کے قاعدہ 5 میں یہ تصور کیا گیا ہے کہ:

"5. قواعد 6، 17 اور 18 کو مد نظر رکھتے ہوئے، درج ذیل ذرائع سے بھرتی:

(1) اسسٹنٹ انجینئر؛

مسابقتی امتحان کے نتیجے کی بنیاد پر یا بھرتی کے قواعد کے حصہ 5 میں تجویز کردہ براہ راست بھرتی۔

لیکن ہنگامی صورتحال کی صورت میں نگم انٹرویو کی بنیاد پر بھی بھرتی کر سکتا ہے۔

نوٹ اسسٹنٹ انجینئر کے عہدے پر ابتدائی بھرتی صرف عارضی آسامیوں کے خلاف کی جائے گی۔

(2) سابق لوکل سیلف گورنمنٹ کے جونیئر انجینئرز اور کمپیوٹر محکمہ اور/یا جل نگم کی خدمت میں ان امیدواروں کی ترقی کے ذریعے جنہوں نے سابق LSGD اور/یا یوپی جل نگم یا کسی دوسرے محکمے میں دس سال کی مسلسل خدمات انجام دی ہیں۔ اس مقصد کے لیے عارضی خدمات کو شمار کیا جائے گا۔ ان شرائط کو پورا کرنے والے اور قاعدہ 16 (3) کے دائرے میں آنے والے امیدواروں پر بھی غور کیا جائے گا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and integrity of this document

نوٹ جونیئر انجینئر اور کمپیوٹر کے عہدے پر بھرتی کی تفصیلات شرط 1 میں دی گئی ہیں۔ لیکن بھرتی اس طرح کی جائے گی کہ 25 فیصد آسامیاں ترقی کے ذریعے اور باقی براہ راست بھرتی کے ذریعے دائر کی جائیں۔ اس فیصد میں کسی بھی طرح کی نرمی کی اجازت صرف اس صورت میں دی جائے گی جب مناسب امیدوار دستیاب نہ ہوں۔

قاعدہ 10 یہ تجویز کرتا ہے کہ کسی بھی شخص کو سول سائیڈ میں براہ راست بھرتی نہیں کیا جائے گا جب تک کہ وہ سول انجینئرنگ میں ڈگری یا تسلیم شدہ یونیورسٹی سے اس کے مساوی نہ ہو یا اس نے AMIE کا حصہ اے اور بی پاس نہ کیا ہو۔ اس کی شق بی یہ بھی فراہم کرتی ہے کہ کسی بھی شخص کو اسی طرح کی شرائط پر مکینیکل سائیڈ میں بھرتی نہیں کیا جائے گا۔ براہ راست بھرتی کا تناسب 75 فیصد اور ترقی پانے والوں کے لیے 25 فیصد ہے اور آسامیوں کا حساب لگاتے وقت ترقی پانے والوں کے لیے 25 فیصد کا تناسب ہمیشہ برقرار رکھا جائے۔ قاعدہ 10(3) جو اس مقصد کے لیے متعلقہ ہے اس میں یہ تصور کیا گیا ہے کہ سابق LSGD یا جل نگم کی خدمت میں کام کرنے والے کمپیوٹرز اور جونیئر انجینئرز کو قواعد 5(1)(کے اے)(دو) کے تحت اسسٹنٹ انجینئرنگ (سول) یا (مکینیکل) کے عہدے پر ترقی نہیں دی جائے گی جب تک کہ وہ ضابطوں کے قاعدہ 10(1) اور 10(2) میں مقرر کردہ شرط کو پاس نہ کر لے۔ اس کے ساتھ منسلک نوٹ میں بھرتی کی شرائط میں نرمی کے لیے دی گئی ہدایات اور اسسٹنٹ انجینئر کے عہدے پر جونیئر انجینئرز اور کمپیوٹرز کے انتخاب اور ترقی کے لیے کوئی اور معیار اپنایا جا سکتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں، نوٹ نے انہیں صرف اسسٹنٹ انجینئرز کے عہدوں پر انتخاب کے لیے اہلیتی امتحان پاس کرنے کے لیے مقرر کردہ قواعد میں نرمی کرنے کے قابل بنایا۔ اس موقع پر ہم یہ مشاہدہ کرنا چاہیں گے کہ قاعدہ طے شدہ سروس فقہ اور اس عدالت کے وضع کردہ قانون کے برخلاف ہے اور سروس کی کارکردگی بڑھانے کے لیے نقصان دہ ہے، نیز یہ معیار کو بہتر بنانے اور ایماندارانہ سروس کو فروغ دینے کے ذرائع کو ختم کر دے گا۔ تاہم، چونکہ نوٹ اعتراض کا موضوع نہیں ہے، اس لیے ہمیں مزید کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہے

قاعدہ 18 ترقی کا حق فراہم کرتا ہے جس میں یہ تصور کیا گیا ہے کہ "ایگزیکٹو انجینئر کے عہدے پر ترقی کے لیے سنیارٹی معیار ہو گا اور اسسٹنٹ انجینئر، سپرنٹنڈنٹ انجینئر اور چیف انجینئر کے عہدے پر ترقی کے لیے قابلیت معیار ہو گا"۔ جل نگم نے نوٹ کے تحت نرمی کے اختیار کا استعمال کرتے ہوئے 31.12.1983 پر ایک قرارداد منظور کی کہ ہر بار معیار کو تبدیل کرنا مناسب نہیں

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ہے اور اس بنیاد کو تبدیل کرنا ضروری نہیں ہے جس پر پہلے انتخاب کیا گیا ہے۔ لہذا، طریقہ کار کو درج ذیل طور پر دہرایا گیا:

"ہر امیدوار کے پچھلے پانچ سال کے سالانہ مخفی ریکارڈ پر غور کیا جائے گا۔ اگر نصف سے زیادہ اچھی اندراجات یا اس سے زیادہ اندراجات ہیں تو امیدوار کو انتخاب کے لیے موزوں سمجھا جائے گا۔

جل نگم کے 62 ویں اجلاس میں لیے گئے فیصلے کے مطابق، 31.12.83 تک کے اہل امیدواروں کے لیے اہلیتی امتحان پاس کرنے کی شرط میں نرمی کی گئی ہے اور اس کے بجائے سروس ریکارڈ کی بنیاد پر درجہ بندی کی شرط کو ترقی کی بنیاد بنایا گیا ہے۔ قابلیت کا تعین کرنے کے لیے، زیر غور زون میں آنے والے تمام امیدواروں کی مخفی اندراجات کی جانچ پڑتال کی جانی چاہیے حالانکہ ان کی دیانت داری کی تصدیق نہیں کی گئی ہے۔"

18 اسسٹنٹ انجینئرز کی آسامیاں پیدا ہو چکی ہیں اور LSGD کے سابق افسر یا نگم کے تحت مقرر کردہ افراد کو 25 فیصد کوٹے کے لیے ترقی کے لیے زیر خدمت امیدواروں کے لیے مختص کیا گیا ہے۔ قرارداد نمبر 502، جس کی تاریخ 19.5.1983 ہے، کے تحت یہ فیصلہ کیا گیا کہ سابقہ محکمے میں یا نگم کے تحت 10 سال مسلسل خدمات انجام دینا ایک پیشگی شرط ہے جس میں ترقی کے لیے نگم میں 5 سال ضروری تھے۔ یہ بھی عزم کیا گیا کہ 25 فیصد کا 5 فیصد گریجویٹ انجینئروں کے لیے مختص کیا جائے جو جل نگم میں 5 سال کی خدمت مکمل کریں۔ مذکورہ بالا معیارات پر عمل کرتے ہوئے، امیدواروں پر غور کیا گیا اور ان کا انتخاب کیا گیا۔ ایسا لگتا ہے کہ پہلا انتخاب 24 ستمبر 1983 کو و دیگر انتخاب اگست 1984 میں کیا گیا تھا۔

مدعاعلیہ جسے 12 اپریل 1973 کو LSGD میں جونیئر انجینئر کے طور پر مقرر کیا گیا تھا، نے 3 نومبر 1982 کو اپنا BA ڈگری اہلیتی امتحان پاس کیا تھا۔ انہوں نے 13.4.1983 پر JE کے طور پر 10 سال کی خدمت انجام دی تھی۔ چونکہ وہ گریجویٹ تھے اور عام طور پر 25 فیصد کوٹے کے ساتھ ساتھ 5 فیصد گریجویٹس کوٹے میں ترقی کے اہل تھے، لیکن ایسا لگتا ہے کہ 4 ستمبر 1983 کو انتخاب کے لیے ان پر غور نہیں کیا گیا۔ اگست 1984 میں ہونے والے دوسرے انتخاب میں بھی ان کے خلاف غور کیا گیا لیکن انہیں منتخب نہیں کیا گیا۔ اس کے نتیجے میں، اس نے رٹ پٹیشن نمبر 14229/84 دائر کی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and
integrity of this document

الہ آباد عدالت عالیہ نے تاریخ 1 کے حکم کے ذریعے تحریری درخواست کی اجازت دی اور متعلقہ سال کی کارروائی کے لیے ترقی یافتوں کے لیے مخصوص 25 فیصد کوٹے میں مدعاعلیہ کے مقدمے پر غور کرنے کی ہدایت کی جس میں عدالت کی ہدایات کے مطابق اپیل کنندہ نے اپنے کیس پر غور کیا تھا، ایک اضافی عہدہ بنایا گیا تھا اور اسے خصوصی مقدمے کے طور پر ترقی یافتوں کے لیے مخصوص 25 فیصد کوٹے میں ترقی دی گئی تھی۔

اپیل کنندہ کے فاضل سینئر وکیل، شری کے مادھو ریڈی نے دلیل دی کہ اس سے پہلے مذکور قاعدے کا نوٹ بورڈ کو معیار میں نرمی کرنے کا اختیار دیتا ہے۔ بورڈ نے معیار میں نرمی کرتے ہوئے تمام افراد پر غور کیا جن میں 54 افراد بھی شامل ہیں جو طے شدہ معیار کے مطابق اہل ہیں۔ مدعاعلیہ پر غور نہیں کیا گیا کیونکہ وہ زیر غور زون میں نہیں آیا تھا۔ یہ بھی دعوی کیا جاتا ہے کہ گریجویٹس کے لیے مخصوص 5 فیصد کوٹے میں سے، نمبر شمار 13 پر مدعاعلیہ سمیت 17 امیدواروں پر غور کیا گیا۔ چونکہ معیار قابلیت اور صلاحیت تھا، اس لیے زیادہ ہونہاروں کو ترقی دی گئی اور اس لیے مدعاعلیہ کا انتخاب نہیں کیا جا سکا۔ عدالت عالیہ نے غلط بنیاد پر پیش قدمی کی تھی، یعنی مدعاعلیہ کو 25 فیصد کوٹے کے اندر نہیں سمجھا گیا تھا اور وہ اکیلے گریجویٹ تھا جو اہل تھا لیکن اسے ترقی کے لیے نہیں سمجھا گیا تھا۔ یہ کہا گیا ہے کہ اس حقیقت کے پیش نظر کہ 17 امیدوار، جو گریجویٹ ہیں، پر غور کیا گیا اور قابلیت اور صلاحیت کو معیار بنایا گیا، اس لیے جس بنیاد پر عدالت عالیہ نے کارروائی کی، وہ قانون میں درست نہیں ہے۔

مدعاعلیہ کی طرف سے پیش ہوئے سکم کے فاضل ایڈوکیٹ جنرل شری اے کے سریواستو نے دلیل دی کہ مدعاعلیہ نے اپریل 1983 میں ترقی کے لیے باضابطہ طور پر اہل ہونے کے بعد جس تاریخ تک نرمی کے معیارات نہیں بنائے گئے تھے، اس پر غور کرنا چاہیے تھا لیکن قواعد کے مطابق اس پر غور نہیں کیا گیا۔ اگست 84 کے انتخاب میں بھی ان پر غور نہیں کیا گیا کیونکہ وہ غور کرنے کے لیے مکمل طور پر اہل تھے۔ لہذا، عدالت عالیہ ہدایت دینے میں درست تھی اور اس لیے، اپیل گزاروں کے معاملے میں کوئی قابلیت نہیں ہے۔

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اپیل کنندہ نے یہ دیکھنے کے لیے کہ تمام اہل افراد ترقی کے لیے غور کرنے کے دائرے کے اندر آئیں گے، نرمی کا ایک عمومی اصول اپنایا اور تمام افراد کے معاملات پر غور کیا۔ لیکن قرارداد سے، ہم یہ نوٹ کرنے سے ناخوش ہیں کہ یہاں تک کہ قابلیت یا دیانت داری کی قربانی دی گئی ہے جیسا کہ ذکر کیا گیا ہے کہ وہ غور کے لیے متعلقہ نہیں ہیں۔ یہ طے شدہ قانون ہے

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کہ عہدوں کے انتخاب کے لیے صرف قابلیت اور دیانت داری پر غور کیا جاتا ہے اور سنیارٹی تب ہی متعلقہ ہوگی جب تمام امیدواروں کی قابلیت تقریباً برابر ہو۔ بورڈ نے ایسا لگتا ہے کہ ایک الٹا قدم اٹھایا ہے، ظاہر ہے کہ ان افراد کی سہولت کے لیے جن کے پاس اتنی دیانت داری اور صلاحیت نہیں ہے۔ حالانکہ چونکہ ان افراد کی ترقی کو مسئلہ نہیں بنایا گیا، اس لیے ہمیں ان کے انتخاب پر کوئی اعتراض کرنے کی ضرورت نہیں ہے، لیکن ہمیں اس بات پر افسوس ہے کہ جل نگم کے افسران کی ترقی کے حوالے سے جو طریقہ اختیار کیا جارہا ہے، اس سے ہم ناخوش ہیں کیونکہ یہ اعلیٰ کارکردگی کو فروغ دینے یا افسران میں کارکردگی، دیانت داری اور ایمانداری کی روح پیدا کرنے میں مددگار ثابت نہیں ہو رہا۔

یہ دیکھا گیا ہے کہ چونکہ قرارداد کے مطابق غور کرنے کے دائرے کے معیار کو اپنایا گیا تھا اور 54 افراد پر غور کیا گیا تھا اور مدعا علیہ غور کرنے کے دائرے کے اندر نہیں آیا تھا، اس لیے ہم 54 امیدواروں کے غور کرنے کے دائرے کے اندر میں مدعا علیہ کے عدم غور میں غلطی نہیں پا سکتے۔ گریجویٹس کے لیے مخصوص 5 فیصد کے کوٹے میں، اگرچہ مدعا علیہ نے اہلیت کو پورا کر لیا ہے اور وہ زیر غور آنے کا اہل تھا، اسے امیدواروں کے پینل میں شامل کیا گیا تھا، انتخاب اس لیے تشکیل دی گئی کمیٹی نے کیا تھا۔ ایسا لگتا ہے کہ کمیٹی نے قابلیت اور صلاحیت کی بنیاد پر آگے بڑھا اور تمام 17 امیدواروں کے معیار کا جائزہ لیا اور چار امیدواروں کا انتخاب کیا جو نمبر 1، 2، 6 اور 8 پر کھڑے تھے۔ ہمارے نوٹس میں لائے گئے کسی بھی مجبور کن حالات کی عدم موجودگی میں یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ منتخب امیدوار مدعا علیہ کے مقابلے میں اعلی قابلیت اور صلاحیت کے حامل نہیں ہیں، ہم نہیں سمجھتے کہ انتخاب کسی غیر قانونی حیثیت سے گھرا ہوا ہے۔ تاہم، ان حالات کے پیش نظر کہ عدالت عالیہ کی طرف سے دی گئی ہدایت کے مطابق، مدعا علیہ کے دعوے پر پہلے ہی غور کیا جا چکا ہے اور اسے ترقی دے دی گئی ہے، ہم عدالت عالیہ کے حکم میں مداخلت کرنے پر آمادہ نہیں ہیں۔

اس کے مطابق اپیل کو قانون اور مشاہدات کے مذکورہ بالا اعلامیے کے ساتھ خارج کر دیا جاتا ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and integrity of this document